تحریکات اٹھی ہیں اور مسلمانوں نے احیائے دین کے لیے جتنی کوششیں کی ہیں اُن میں مجدد علیہ الرحمۃ کی سعیٔ مشکور کا بڑا دخل ہے۔

اللہ تعالیٰ فاضل مصنّف کو جزائے خیر دے کہ اُس نے اس خادمِ دین کی خدمات کو کتاب کی صورت میں مرتب فرمایا۔ کتاب اگرچہ عمدہ ٹائپ میں چھپی ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ پروف پڑھنے کا خاطر خواہ انتظام نہیں کیا جا سکا اس لیے جا بجا اغلاط نظر آتی ہیں۔ کہیں کہیں زبان بھی کھٹکتی ہے۔

ہفت روزہ شہاب | زیرِ ادارت: جناب نعیم صدیقی صاحب و جناب کوثر نیازی صاحب سالانہ چندہ ۱۵ روپے۔ فی پرچہ چھ آنے۔ خصوصی نمبر ۱۲ آنے پتہ ۱۵۔ اے شاہ عالم مارکیٹ لاہور۔

نعیم صدیقی صاحب اور کوثر نیازی صاحب علمی حلقوں کی جانی پہچانی شخصیتیں ہیں۔ دونوں دین کے مخلص خادم ہونے کے علاوہ علم و ادب میں بھی نہایت اونچا مقام رکھتے ہیں نعیم صاحب کافی عرصے سے خاموش تھے۔ خدا کا شکر ہے کہ اُن کے قلم نے سکوت توڑ کر اب اپنے چاہنے والوں سے خطاب کرنا شروع کیا ہے۔

اس وقت ہمارے پیشِ نظر اس مجلہ کا خصوصی نمبر ہے۔ فہرست پر نگاہ ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بڑے بڑے نامور اصحابِ فکر شریکِ بزم ہیں۔ مثلاً مولانا مودودی مولانا غلام رسول مہر، میاں بشیر احمد صاحب، پروفیسر حمید احمد خاں، چوہدری نذیر احمد، مولانا عبدالستار خاں نیازی اور پروفیسر محمد رفیق۔ حصۂ نظم میں ماہر القادری، احسان دانش، اثر صہبائی اور خود ترتیب دینے والوں کے نام ملتے ہیں۔ اس رسالے میں سب سے مفید اور وقیع مضمون مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تقریر ہے جو موصوف نے مینارڈ ہال میں کی تھی۔ اتحادِ اسلامی کے سلسلہ میں میاں بشیر احمد صاحب، پروفیسر حمید احمد خاں اور ڈاکٹر جاوید اقبال کے خیالات نہایت مفید اور معلومات افزا ہیں۔